طالب محسن

اشراق: حرفے چند

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

ماہنامہ ''اشراق'' ایک لمبی تاریخ رکھتا ہے۔ میرا ''اشراق'' سے تعلق اتنا ہی پرانا ہے، جتنی ''اشراق'' کی عمر ہے۔ جب ''اشراق'' نے اپنا سفر شروع کیا تو میں بھی اس کے ابتدائی خدمت گاروں میں شامل تھا۔ پاکستان میں ایک فکر کا نقیب، قرآن سے تعلق کی ایک نئی جہت کا علم بردار، حق کو فرقے، شخص اور مفاد کے بجاے صرف دلیل کی بنا پر سمجھنے اور اپنانے کی روایت کا حدی خواں۔

پاک و ہند میں ہزاروں جریدے طبع ہوتے ہیں۔ مکاتب فکر اپنے ترجمان شائع کرتے ہیں۔ تحریکیں اپنی دعوت کے لیے جرائد کا اجرا کرتی ہیں۔ ''اشراق'' نکالنے والوں کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ صرف وہ بات لکھی جائے جو قرآن و سنت کا بیان ہو۔ ان کی شرح ہو۔ ان سے ماخوذ ہو، یعنی مقصود صرف یہ رہا ہے کہ اللہ کی بات کی نصرت ہو اور اللہ کے دین کی خدمت ہو۔

طویل عرصے بعد ''اشراق'' کی خدمت کے لیے پھر سے حاضر ہوں۔ دعا ہے کہ اللہ حق کی صحیح پہچان عطا کرے اور اس کے مطابق جینے کی توفیق دے؛ کلمۂ حق کہنے کا حوصلہ دے اور قول و فعل میں کوئی تضاد نہ ہو؛ کوئی ملامت حق گوئی میں مزاحم نہ ہو اور کوئی خوف قدموں میں تزلزل پیدا نہ کرے؛ باطل سے محفوظ رکھے اور زندگی بھی اس کے اثرات سے پاک رہے؛ قلم کی ہر جنبش کا باعث حق کی حمایت اور باطل کی مخالفت کا جذبہ ہو۔ آمین